۶۔ آبادی

کسی بھی ملک کے لیے آبادی ایک اہم وسیلہ ہے۔ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے آبادی اور اس کا معیار اہم عوامل ہیں۔ ہم بھارت اور برازیل ممالک کی آبادی کا مطالعہ کریں گے۔

بھارت :

- قدرتی ساخت اور آب و ہوا کا بھارت کی آبادی کی تقسیم سے تعلق بتائیے اور اس پر نوٹ لکھیے۔

جغرافیائی وضاحت

۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی ۱۲۱ کروڑ تھی۔

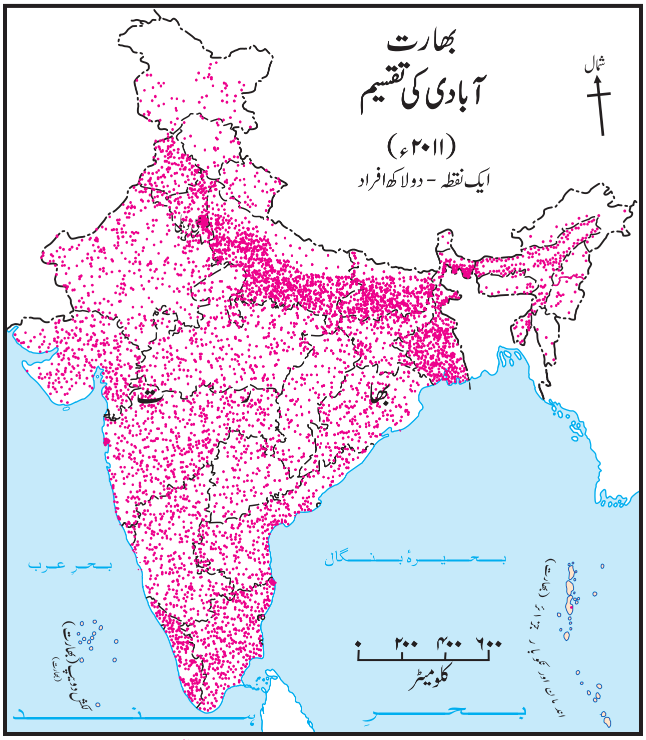

شکل ۶ء۱ (الف) : بھارت - آبادی کی تقسیم

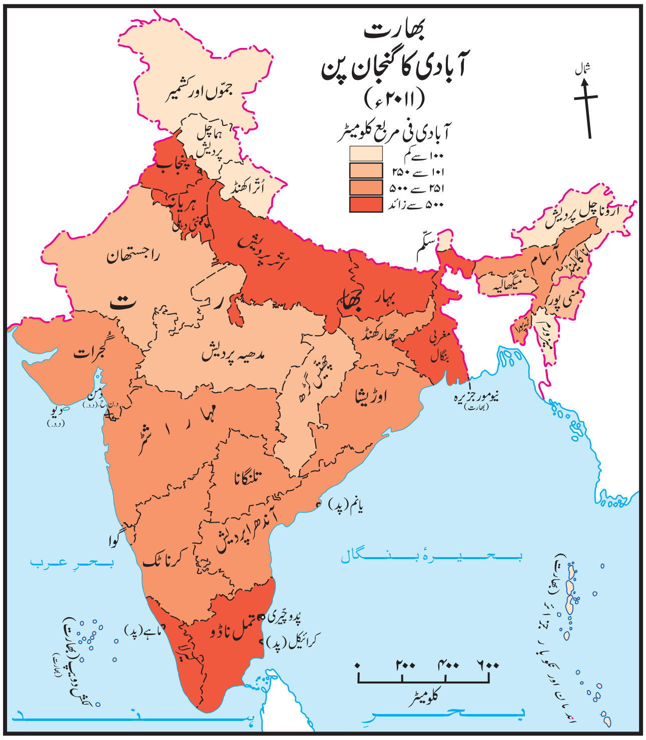

شکل ۶ء۱ (ب) : بھارت - آبادی کا گنجان پن

شکل ۶ء۱ (الف) اور (ب) کی مدد سے درج ذیل سوالوں کے جواب تلاش کیجیے اور لکھیے۔

- سب سے زیادہ گنجان آبادی والے علاقے کون سے ہیں؟
- سب سے کم گنجان آبادی والے علاقے کون سے ہیں؟
- درج بالا نقشوں پر غور کرتے ہوئے بھارت کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی تقسیم کا اندراج کرکے ذیل کی جدول مکمل کیجیے۔

نمبر شمار	آبادی کا گنجان پن (فی مربع کلومیٹر)	ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے
۱۔	۱۰۰ سے کم	
۲۔	۱۰۱ سے ۲۵۰	
۳۔	۲۵۱ سے ۵۰۰	
۴۔	۵۰۱ سے زیادہ	

آبادی کے لحاظ سے بھارت دنیا کا دوسرے نمبر کا ملک ہے۔ بھارت دنیا کے کل رقبے کا صرف ۲ء۴۱٪ رقبہ رکھتا ہے لیکن دنیا کی کل آبادی کا ۱۷ء۵ فیصد حصہ بھارت میں ہے۔ ۲۰۱۱ کی مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی کا اوسط گنجان پن ۳۸۲ افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

بھارت میں آبادی کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ قدرتی ساخت، آب و ہوا اور گزر بسر کی سہولیات ان عوامل کے اثرات آبادی کی تقسیم پر نظر آتے ہیں۔ زرخیز زمین، میدانی علاقے، پانی کی فراہمی ان سب کی وجہ سے صدیوں سے ان علاقوں میں انسانی بستیاں قائم ہیں۔ زراعت اور صنعت کی وجہ سے بعض علاقوں میں بڑے پیمانے پر آبادی مرکوز ہوگئی ہے مثلاً شمالی میدانی علاقے، دلّی، چینئی، کولکاتا، ممبئی، پونہ، بنگلورو وغیرہ۔ اس کے برخلاف کوہستانی اور پہاڑی علاقوں، خشک صحرائی علاقوں نیز گھنے جنگلاتی خطوں میں سہولیات کی کمی کے سبب انسانی بستیاں کم نظر آتی ہیں۔

برازیل:

شکل ۲ء۶ (الف) اور (ب) کا مشاہدہ کیجیے اور جواب لکھیے۔

نقشے سے دوستی

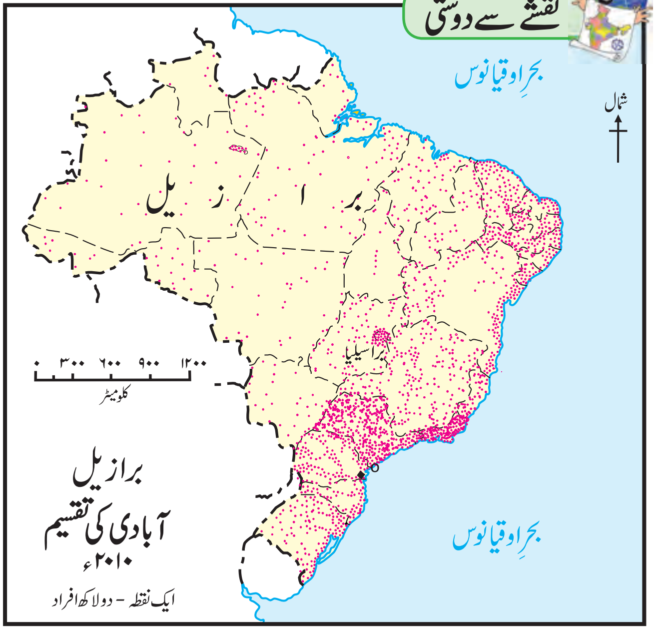

شکل ۲ء۶ (الف) : برازیل - آبادی کی تقسیم

- کس حصے میں آبادی بڑے پیمانے پر مرکوز نظر آتی ہے؟
- کس حصے میں آبادی انتہائی کم ہے؟
- آپ نے اب تک ملک برازیل کا جو مطالعہ کیا ہے اس کی مدد سے آبادی کی غیر مساوی تقسیم کے لیے کون سے عوامل ذمہ دار ہو سکتے ہیں، اس پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔
- درج بالا نقشے میں کون سے طریقے سے تقسیم ظاہر کی گئی ہے؟

جغرافیائی وضاحت

براعظم جنوبی امریکہ میں برازیل سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔ ۲۰۱۰ء کی مردم شماری کے مطابق تقریباً ۱۹/کروڑ آبادی کے ساتھ برازیل دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔ رقبے کے لحاظ سے بھی یہ ملک دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔ دنیا کے زمینی رقبے کا ٪ ۵ء۶ حصہ برازیل سے گھرا ہوا ہے لیکن یہاں دنیا کی کُل آبادی کا صرف ۲ء۷۸ فیصد حصہ ہے جس کی وجہ سے اس ملک میں آبادی کا اوسط گنجان پن ۲۳/افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

برازیل میں آبادی کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ زیادہ تر آبادی مشرق ساحلی پٹی کے ۳۰۰ کلومیٹر چوڑے علاقے میں نظر آتی ہے۔ یہ گھنی آبادی کا علاقہ برازیل کے ساحلی علاقے کے قریب کا نشیبی حصہ ہے۔ اس میں بھی جنوب مشرقی ساحلی علاقے کا حصہ موافق آب و ہوا کی وجہ سے انسانی بستیوں کے لیے موزوں و موافق ہے۔ زرخیز زمین اور وسائل کی دستیابی کی وجہ سے زراعت وصنعت بڑے پیمانے پر نظر آتی ہے۔ نتیجتاً اس علاقے میں

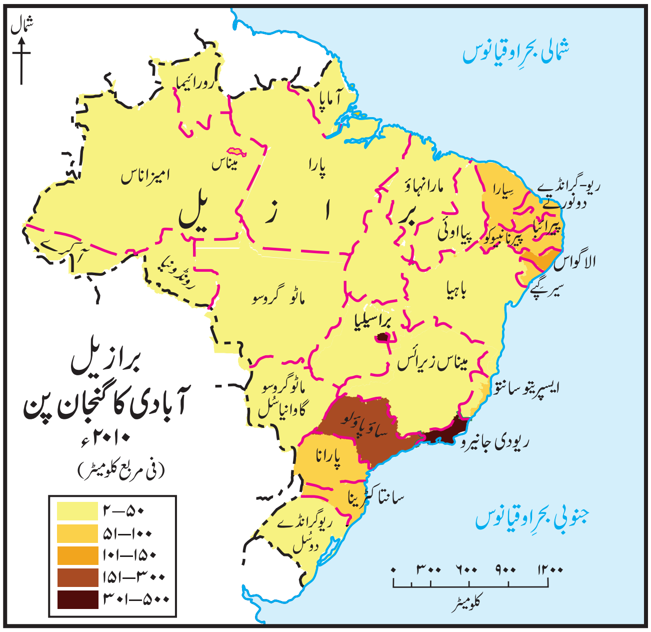

شکل ۲ء۶ (ب) : برازیل - آبادی کا گنجان پن

آبادی کا گنجان پن زیادہ ہے۔ اس کے برخلاف امیزان وادی میں ناموافق آب و ہوا، زیادہ بارش، ناقابل رسائی علاقے اور گھنے جنگلات، یہ تمام عوامل انسانی بستیوں کی تعمیر میں رکاوٹ بن گئے ہیں جس کی وجہ سے انتہائی مختصر انسانی آبادی نظر آتی ہیں۔

برازیل کا وسطٰی اور مغربی حصہ کم آبادی والا علاقہ ہے۔ برازیل کے بلند زمینی علاقوں میں آبادی کا گنجان پن اوسط نوعیت کا ہے۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

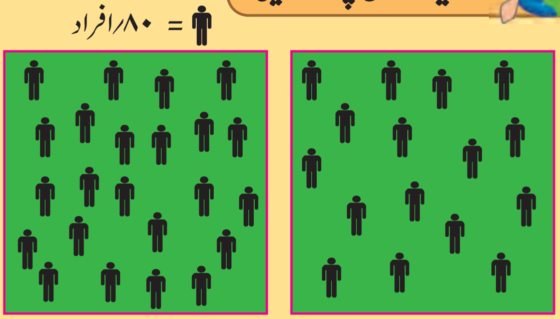

(ب) (الف)

- بتائیے کہ 'الف' اور 'ب' کے ہر ایک مربع کلومیٹر میں آبادی کا گنجان پن کتنا ہے؟

آبادی کی ساخت :

تناسبِ جنس :

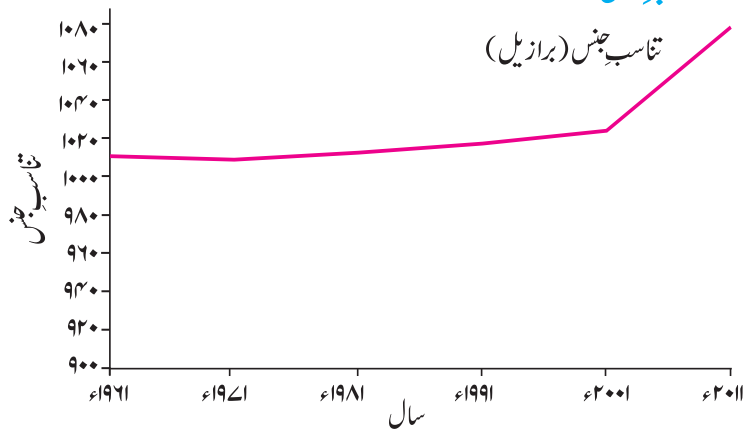

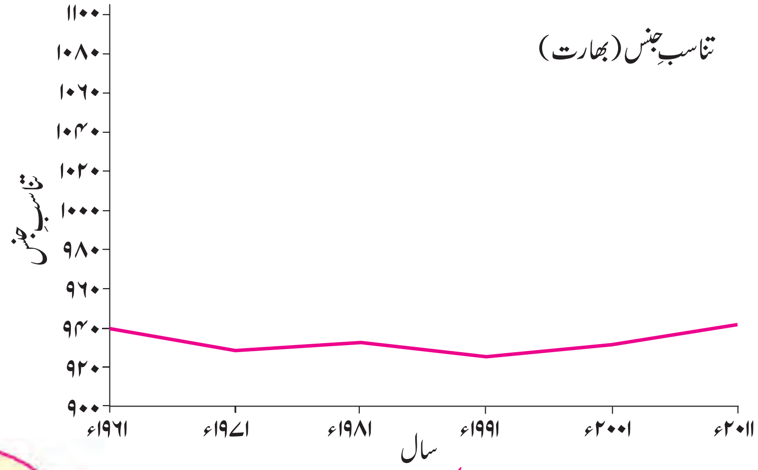

شکل ۳ء۶

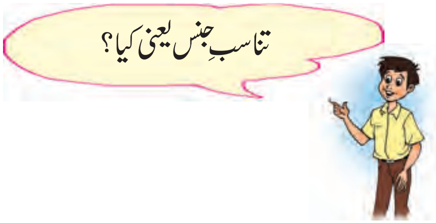

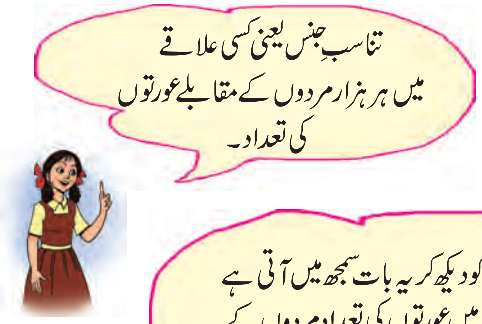

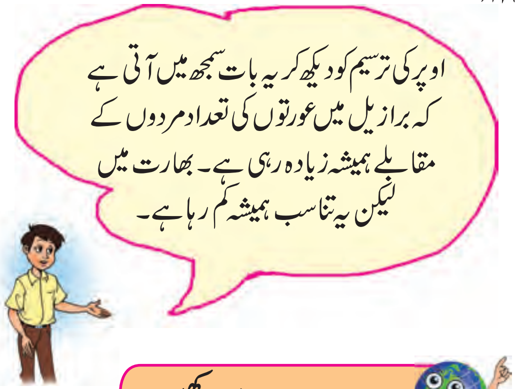

جغرافیائی وضاحت

دونوں ممالک کے تناظر میں آبادی کی درج ذیل خصوصیات صاف نظر آتی ہیں۔

- گزشتہ کئی دہائیوں میں برازیل میں تناسبِ جنس ۱۰۰۰ سے زائد ہے۔
- برازیل میں تناسبِ جنس کے لحاظ سے ملک میں عورتوں کی تعداد ۲۰۰۱ء سے مردوں کی تعداد سے زیادہ بڑھی ہے۔
- بھارت میں مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ ہے۔
- بھارت میں گزشتہ کئی دہائیوں سے تناسبِ جنس میں کمی زیادتی ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ۱۹۹۱ء کے بعد تناسبِ جنس میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' کے نظریہ کی ہمارے ملک میں شدید ضرورت ہے۔

کیا آپ یہ کرسکتے ہیں؟

- کسی علاقے میں تناسبِ جنس کم ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟
- بھارت میں مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ ہے۔ معلوم کیجیے کہ کیا یہی حالت بھارت کی تمام ریاستوں میں ہے؟

برازیل ۲۰۱٦ء

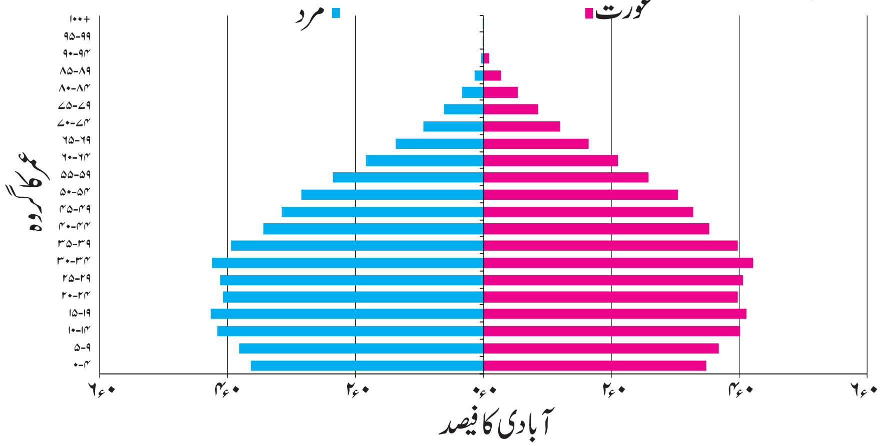

بھارت ۲۰۱٦ء

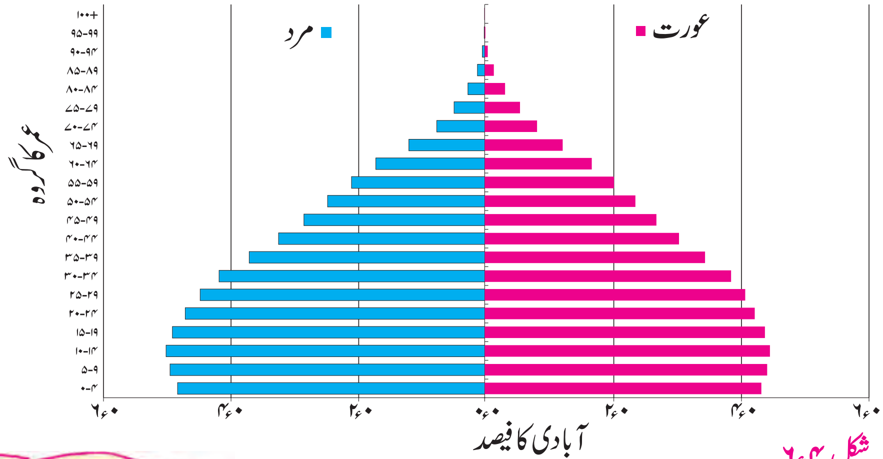

شکل ٤٫٦

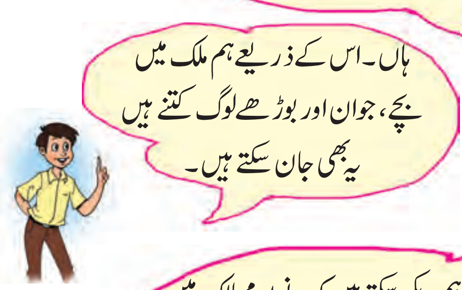

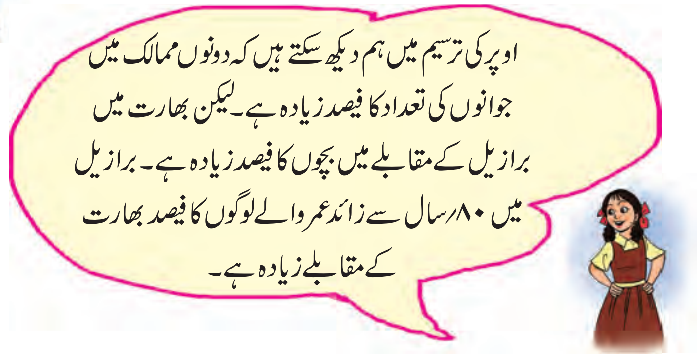

جغرافیائی وضاحت

- آبادی کی عمری ساخت کا اگر خیال کریں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ برازیل کی آبادی میں بوڑھوں کی تعداد میں اضافے کا رجحان زیادہ ہے جبکہ بھارت میں حالات مختلف ہیں۔ بھارت میں جوان عمر کا طبقہ زیادہ ہے، اس لیے بھارت کے پاس کام کرنے والی نفری قوت زیادہ ہے۔

عمل کیجیے۔

- اوپر کی دونوں ترسیم استعمال کر کے مختلف عمر کے گروہوں کے خواتین اور مردوں کی تعداد میں تفاوت تلاش کیجیے۔
- کس عمر کے گروہ میں یہ فرق زیادہ نظر آتا ہے؟

آبادی میں اضافے کی شرح:

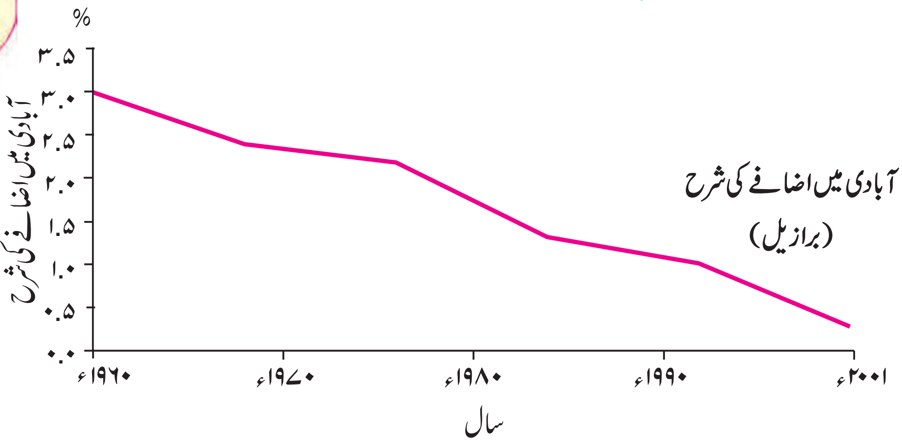

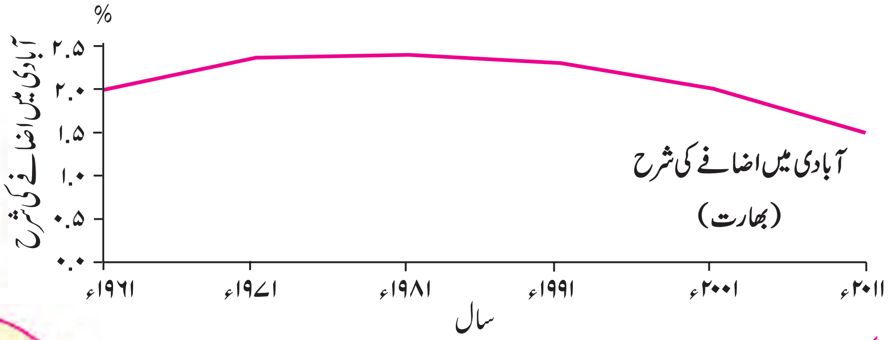

شکل ۵ء۶

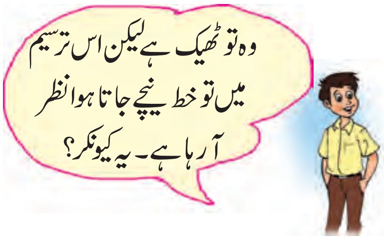

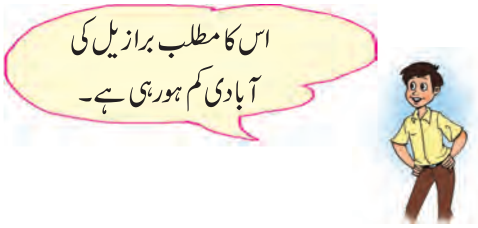

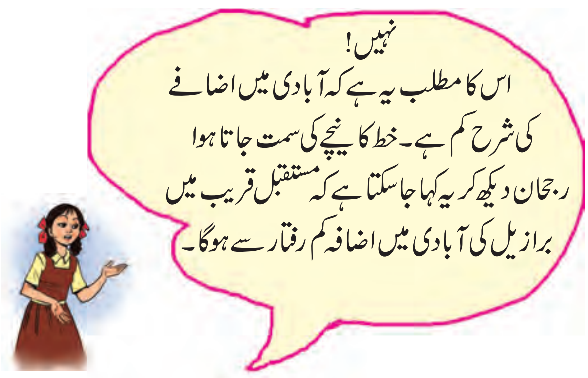

جغرافیائی وضاحت

- آبادی میں اضافے کی شرح برازیل میں خاصی کم ہوئی ہے۔ بھارت میں اب تک ویسے حالات نہیں ہوئے۔ ۲۰۰۱ء سے ۲۰۱۱ء کی دہائی میں بھارت کی آبادی میں ۱۸ء۲ کروڑ کا اضافہ ہوا۔
- بھارت میں آبادی میں اضافے کی شرح ۱۹۷۱ء تک زیادہ تھی۔ بعد ازاں یہ شرح تھم گئی۔ فی الحال آبادی میں اضافے کی شرح کم ہوتی جارہی ہے لیکن آبادی بڑھ رہی ہے۔
- برازیل کی ترسیم کا مشاہدہ کرتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ آبادی میں اضافے کی شرح کم ہورہی ہے اور اگلی دو دہائیوں میں برازیل کی آبادی میں اضافے کا امکان کم ہے۔

عرصۂ حیات :

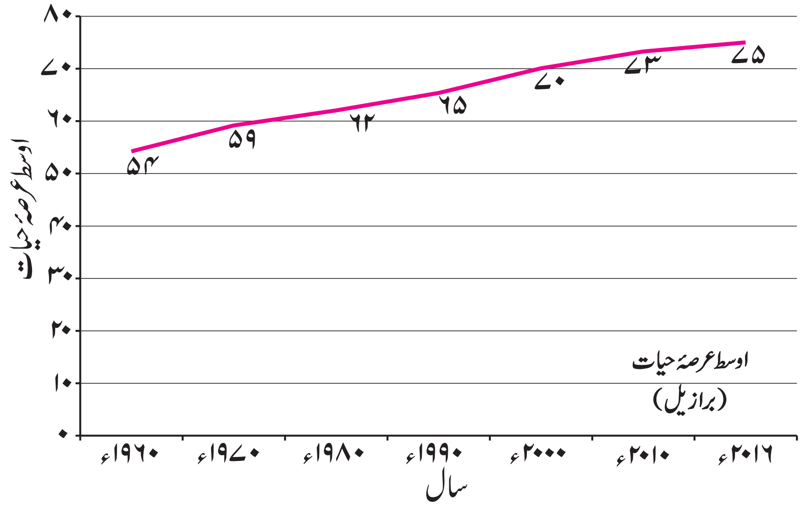

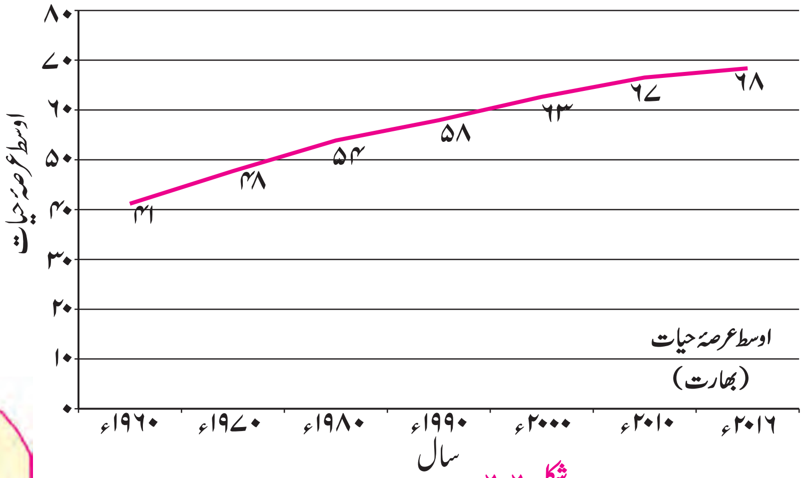

شکل ۶ء۶

جغرافیائی وضاحت

- اوسط عرصۂ حیات میں ہونے والا اضافہ سماجی ترقی کی ایک اہم علامت ہے۔ صحت کے تعلق سے سہولیات میں اضافہ ہونے، طبّی شعبے میں ترقی ہونے اور حیاتین آمیز غذا کی مناسب مقدار میسر آنے سے عرصۂ حیات بڑھ جاتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں عرصۂ حیات ابھی تک کم ہے لیکن سماجی اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ اس میں آہستہ آہستہ اضافہ ہو رہا ہے۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

- کیا عرصۂ حیات میں اضافے اور آبادی میں اضافے کے درمیان کوئی تعلق ہوتا ہے؟ وہ تعلق کیا ہے؟

خواندگی کی شرح:

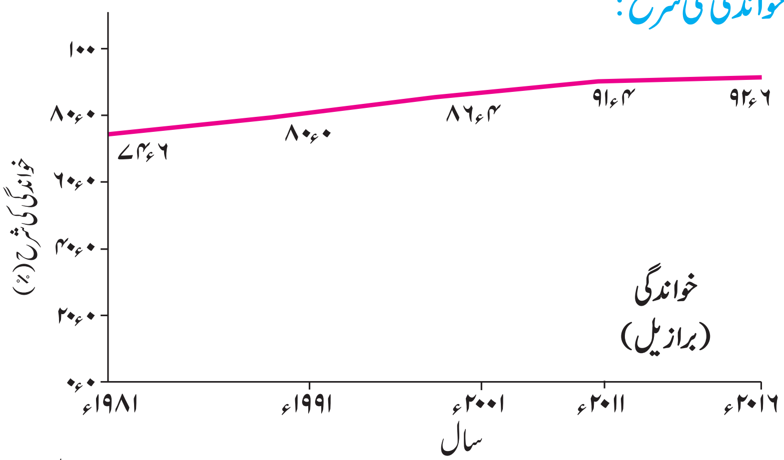

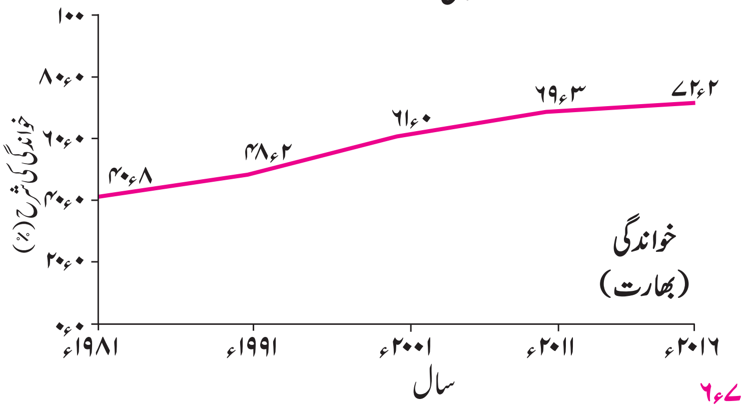

شکل ۷ء۶

دونوں کے مختلف رنگ

شکل ۳ء۶ سے ۷ء۶ میں آبادی کی مختلف خصوصیات کی ترسیم دی ہوئی ہیں۔ ان ترسیموں کا مطالعہ کیجیے۔ اس کی مدد سے درج ذیل سوالوں پر مباحثہ کیجیے اور جواب لکھیے۔

- کس ملک کا تناسبِ جنس زیادہ ہے؟
- زیادہ خواندگی والا ملک کون سا ہے؟
- کس ملک میں آبادی میں اضافہ زیادہ ہو رہا ہے؟
- کس ملک کا اوسط عرصۂ حیات زیادہ ہے؟
- کس ملک میں بوڑھوں کا تناسب زیادہ ہے؟

ذرا غور کیجیے

درج بالا بحث کے مدنظر ہمیں بھارت کی آبادی کے تعلق سے کس پہلو پر غور وفکر کرنا چاہیے؟ ملک کے انسانی وسائل کا استعمال کس طرح کر سکتے ہیں؟ عورتوں کا تناسب کس طرح بڑھ سکتا ہے اور شرحِ پیدائش پر قابو رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ ہر ایک کے بارے میں دو تین جملے لکھیے۔

عمل کیجیے۔

اس سے قبل کے مکالمے کی طرح شکل ۷ء۶ کی ترسیم کے لیے ایسا ہی مکالمہ تیار کیجیے اور لکھیے۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

- آبادی کی ساخت میں منحصر رہنے والے گروپ کی تعداد میں اضافہ ہوا تو اس کے اثرات معیشت پر کس طرح پڑیں گے؟

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

- دونوں ممالک کی آبادی کے گنجان پن کو ظاہر کرنے والے نقشوں کا اشاریہ پڑھیے۔ اس میں کون سا فرق نظر آتا ہے؟ کیا نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھارت میں ادارۂ مردم شماری کے ذریعے ہر دس سال میں مردم شماری کی جاتی ہے۔ اسی طرح برازیل میں IGBE یعنی Brazilian Institute of Geography and Statistics نامی ادارے کے ذریعے ہر دس سال میں مردم شماری کی جاتی ہے۔ ان دونوں ممالک میں پہلا مردم شماری سروے ۱۸۷۲ء میں کیا گیا تھا۔

بھارت کی مردم شماری ابتدائے دہائی پر مبنی ہے: (۱۹۶۱، ۱۹۷۱، ....)

برازیل کی مردم شماری انتہائے دہائی پر مبنی ہے: (۱۹۶۰، ۱۹۷۰، ....)

۱۔ ذیل کے بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔ غلط بیان کو درست کر کے لکھیے۔

(الف) بھارت کے مقابلے برازیل میں خواندگی کی شرح زیادہ ہے۔

(ب) برازیل کے لوگ شمال مشرقی حصے کے مقابلے جنوب مشرقی حصے میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

(ج) بھارت میں لوگوں کا عرصۂ حیات کم ہو رہا ہے۔

(د) بھارت کے شمال مغربی حصے میں گنجان انسانی بستیاں ہیں۔

(ہ) برازیل کے مغربی حصے میں گنجان انسانی بستیاں ہیں۔

۲۔ دی ہوئی ہدایات کے مطابق سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) بھارت کی درج ذیل ریاستوں کے نام آبادی کی تقسیم کے مطابق اُترتی ترتیب میں لکھیے۔

ہماچل پردیش، اُتر پردیش، اروناچل پردیش، مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش۔

(ب) برازیل کی درج ذیل ریاستوں کے نام آبادی کی تقسیم کے مطابق چڑھتی ترتیب میں لکھیے۔

امیزاناس، ریو دی جانیرو، الاگواس، ساؤ پاؤلو، پیرانا۔

(ج) آبادی پر اثر انداز ہونے والے درج ذیل عوامل کی موافق اور ناموافق جماعتوں میں درجہ بندی کیجیے۔

سمندری قربت، سڑکوں کی کمی، معتدل آب و ہوا، صنعت و حرفت کی کمی، نئے شہر اور قصبے، منطقۂ حارّہ کے مرطوب جنگلات، معدنیات، نیم خشک آب و ہوا، زراعت کے لائق زمین۔

۳۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) بھارت اور برازیل کی آبادی کی تقسیم میں یکسانیت اور فرق واضح کیجیے۔

(ب) آبادی کی تقسیم اور آب و ہوا کے آپسی تعلق کو مثالوں کے ذریعے واضح کیجیے۔

۴۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

(الف) آبادی ایک اہم وسیلہ ہے۔

(ب) برازیل میں آبادی کا اوسط گنجان پن بہت کم ہے۔

(ج) بھارت میں آبادی کا اوسط گنجان پن زیادہ ہے۔

(د) دریائے امیزان کی وادی میں آبادی کم ہے۔

(ہ) گنگا کی وادی میں آبادی گنجان ہے۔

۵۔ (الف) ایک مربع کلومیٹر علاقہ ظاہر کرنے والے چوکون ’الف‘ اور ’ب‘ میں آبادی کے گنجان پن کا موازنہ کر کے جماعت بندی کیجیے۔

(ب) شکل ’ب‘ میں ایک نشان = ۱۰۰/افراد پیمانہ ہو تو عورت اور مرد کا تناسب بتایئے۔

(الف)

(ب)

۶۔ شکل ۶ء۱ (ب) میں آبادی کے گنجان پن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔

سرگرمی:

آپ کے ضلع کی آبادی کے متعلقہ اعداد و شمار حاصل کر کے اِس آبادی کو ضلع کے نقشے میں نقطے کے طریقے سے دِکھایئے۔

SUC5VG